السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میرا ایک بڑا بھائی ہے جو میرا بہت مذاق اڑاتا رہتا ہے۔ وہ میرے بارے میں کہتا ہے کہ میں منافق ہوں کیونکہ میں تنہائی میں اپنے کمرے میں گانے سنتا ہوں۔ کچھ مدت کے بعد میں وسوسے میں مبتلا ہوکر اس دین سے دور ہوجاؤں گا۔ میں نے اسے بہت سمجھایا کہ وہ ان باتوں سے باز آجائے مگروہ نصیحت کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔ میری راہنمائی فرمائیں کہ میں کیا کروں؟ جزاکم اللہ خیراً

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

واجب یہ ہے کہ آپ اس کے راہ راست پر آنے سے مایوس نہ ہوں۔ (دیکھا گیا ہے کہ) بہت سے لوگ ایسے تھے جن کے اعمال درست نہ تھے مگر پھر اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے انہیں ہدایت سے سرفراز فرمادیا 'لہذا اپنے بھائی کو کثرت سے سمجھاتے رہیں۔ انہیں دینی موضوع پر کچھ کیسٹیں اور کتابیں بھی بطور تحفہ دے دیں شاید آپ کے ہاتھ سے اللہ تعالیٰ انہیں ہدایت فرمادے۔ حدیث سے ثابت ہے کہ نبی ﷺ نے حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ سے فرمایا تھا:

لان يهدي اللہ بک رجلاً واحداً خير لک من ان يکون لک حمر النعم)) (صحيح البخاري' فضائل اصحاب النبی صلی اللہ علیہ وسلم باب مناقب علی بن ابی طالب۔۔۔۔الخ' ح:٣٧-١ و صحیح مسلم' فضائل الصحابة' باب من فضائل علی)) (بن ابہ طالب' ح:٢٤-٦

''اگر آپ کی وجہ سے اللہ تعالیٰ ایک شخص کو بھی ہدایت عطا فرمادے تو یہ آپ کے لیے سرخ اونٹوں (کی دولت) سے بھی زیادہ بہتر ہے۔''

آپ انہیں باربار سمجھاتے رہیں اور اس کی طرف سے پہنچنے والی اذیت پر صبر کریں جس طرح کہ حضرت لقمان نے اپنے بیٹے سے کہا تھا:

يٰبُنَىَّ أَقِمِ الصَّلوٰةَ وَأمُر بِالمَعروفِ وَانهَ عَنِ المُنكَرِ وَاصبِر عَلىٰ ما أَصابَكَ ۖ إِنَّ ذٰلِكَ مِن عَزمِ الأُمورِ ١٧ ... سورة لقمان

''پیارے بیٹے! نماز کی پابندی رکھنا اور (لوگوں کو) اچھے کاموں کے کرنے کا امر اور بری باتوں سے منع کرتے رہنا اور جو مصیبت تجھ پر واقع ہو اس پر صبر کرنا۔ بے شک یہ بڑی ہمت کے کام ہیں۔''

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج4ص243

محدث فتویٰ